

سی جی اے پی نے 2014ء تصویریری مقابلے کے فاتح کا اعلان کر دیا

واشنگٹن، 17 نومبر 2014ء/پی آر نیوز وائر/--

سی جی اے پی تصویریری مقابلے 2014ء کا پہلا انعام جیتنے والے ملائیشیا کے سوہ بیو کیات ہیں۔ تین ججوں کے پینل نے 95 ممالک سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور اور شوقیہ فوٹوگرافرز کی 4,820 تصاویر میں سے ان کی تصویر "ماہی خور پرندہ ماہی گیر" کو منتخب کیا۔ جیتنے والی تصویر چین کے ایک آدمی کو ظاہر کرتی ہے جو چین میں ماہی خور پرندوں کے ذریعے مچھلیاں پکڑنے کے معدوم ہوتے فن کی مشق کر رہا ہے۔ یہ ایک ہزاروں سال پرانا روایتی طریقہ ہے جس میں پرندوں کو مچھلیاں پکڑنا سکھایا جاتا ہے۔

سالانہ سی جی اے پی تصویریری مقابلے، جسے 2006ء میں شروع کیا گیا تھا، کا مقصد دنیا بھر میں مالیاتی شمولیت کو ظاہر کرتی ہوئی زبردست تصویر کشی کو نمایاں کرنا ہے۔ معنی خیز تصویر کشی کے ذریعے سی جی اے پی ان مختلف طریقوں کو نمایاں کرتا ہے جس کے ذریعے غریب گھرانے اپنے مالی زندگیوں کو منظم کرتے ہیں اور اقتصادی اہرام کی بنیاد پر رہنے والے افراد کے لیے باضابطہ مالی خدمات کی اہمیت کے حوالے سے شعور اجاگر ہوتا ہے۔

ججوں نے شاعرانہ اور تمثیل انگیز طریقے سے داستان بیان کرنے پر "ماہی خور پرندہ ماہی گیر" کا انتخاب کیا۔ ماہی خور ماہی گیر پرندے، جیسا کہ ایک تصویر میں موجود ہے عام طور پر سیاحت کی صنعت میں شامل ہوتے ہیں اور ان کا کاروبار مالیاتی خدمات تک آسان رسائی کے لیے فائدہ دیتا ہے۔

"تصویر نے ہمیشہ رہنے والا تصور قائم کیا ہے، جو ایک جدید کہانی سے منسلک ہے،" میگھان دھالیوال، ملٹی میڈیا پروجیکٹس کوآرڈینیٹر برائے پولٹزر سینٹر آن کرائسس رپورٹنگ نے کہا۔ "یہ افسانوی سا لگتا ہے، اور اس کے کپڑے پرندے کے پروں سے ملتی جلتی شکل بناتے ہیں۔"

جیتنے والی تصویر کے پس پردہ زبردست کہانی کے ساتھ ساتھ ججوں نے کہا کہ یہ تکنیکی طور پر ایک شاندار تصویر ہے۔ "ارتکاز ماہی گیر پر ہے، لیکن صارف پھر بھی پس منظر کی خوبصورت تفصیلات دیکھ سکتا ہے،" اندرا ولیمز بابک، نیوزیم کے لیے سینئر مینیجر برائے ویژوئل ریسورسز نے کہا۔

2014ء کا پہلا انعام فوٹوگرافی آلات کے لیے 2,000 ڈالرز کے تحفوں پر مشتمل سند ہے۔

30 جیتنے والی تصاویر پر مشتمل مکمل گیلری www.cgap.org/photocontest پر دیکھی جاسکتی ہے۔

ججوں نے دوسرے اور تیسرے درجے پر آنے والے فاتحین کے ساتھ ساتھ 27 علاقائی فاتحین، حتمی مقابلے کے شرکاء اور خصوصی انعامات حاصل کرنے والوں کا بھی انتخاب کیا، جنہیں تکنیکی مہارت اور کہانی کے بیان اور مالیاتی شمولیت کے پس پردہ چہروں کی وجہ سے منتخب کیا گیا۔ جینیٹ اورتز-اوسوریو، امریکی ریڈکراس میں مینیجر برائے فوٹو اینڈ ڈیجیٹل ایسیٹس، خاص طور پر تنزانیہ سے تیسرا انعام جیتنے والی تصویر سے متاثر ہوئیں۔ انہوں نے ہیلی ٹکر کی جانب سے کہینچی گئی "چھوٹے کاشتکار" نامی تصویر کو متحرک قرار دیا: "آپ سمجھ سکتے ہیں کہ تصویر میں موجود عورت سخت زندگی گزارتی ہے، لیکن اسی لمحے آپ اسے باختیار پاتے ہیں۔"

سی جی اے پی ڈاٹ او آر جی پر عوامی رائے کی بنیاد پر پیپلز چوائس فاتح "سنہرا جھنڈا" رہی جسے بھارت کے وشال سنگھ نے جمع کروایا تھا۔ یہ تصویر ایک ماہی گیر کو ظاہر کرتی ہے جو اڑیسہ، بھارت کے کونرک ساحل پر نظارے کرنے والے ایک دورے کی قیادت کر رہا ہے۔ سنگھ کے مطابق ایک غیر سرکاری انجمن نے اس کشتی کے ساتھ اس سیاحتی دورے کا اہتمام کیا تھا، جو انہیں روزی روٹی کمانے اور اپنے اہل خانہ کا سہارا بننے کے قابل بناتا ہے۔ تصویر نے 1,393 ووٹ حاصل کیے۔

2014ء میں ججوں کا پینل اندرا ولیمز بایک، سینئر مینیجر ویژوئل ریسورسز نیوزیم، جینٹ اورتز-اوسوریو، مینیجر فوٹو اینڈ ڈیجیٹل ایسٹس ریڈ کراس، اور میگھان دھالیوال، ملٹی میڈیا پروجیکٹس کوآرڈینیٹر برائے پولٹزر سینٹر آن کرائس رپورٹنگ تھیں۔

رابطہ: ایرک اسکورنس، escronce@worldbank.org